پروفیسر محمد زمان آزردہ، بملا رینہ، کرشن لنگو، گلزار گنائی اور راشد جہانگیر

کے حق میں ادب اور ثقافت کے مختلف شعبوں میں سٹیٹ ایوارڈ

سرینگر// ادب اور ثقافت کے مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے مختلف شخصیات کے لئے حکومت کی طرف سے سٹیٹ ایوارڈ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے جاری کئے گئے ایک اعلان نامے کے مطابق پروفیسر محمد زمان آزردہ کو اردو اور کشمیری زبانوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے اعتراف میں سٹیٹ ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ محترمہ بملا رینہ کو کشمیری زبان میں اُن کی خدمات کے اعتراف میں، شری کرشن لنگو کو موسیقی کے شعبے میں، اُستاد گلزار احمد گنائی کو لوک موسیقی اور راشد جہانگیر کو گلوکاری کے شعبے میں اُن کی قابلِ قدر خدمات کے اعتراف میں سٹیٹ ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ دستکاری کے شعبے میں عبدالعزیز بزاز (ووڈ کارونگ) کو سٹیٹ ایوارڈ کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔ سٹیٹ ایوارڈ میں مبلغ اکیاوَن ہزار روپے نقد، ایک توصیف نامہ اور شال عطا کیا جاتا ہے اور اس کی عطائیگی کے لئے ریاستی سطح پر ایک تقریب کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ ☆☆

گورنر شری این این ووہرا نے بشیر بھدرواہی اور دھیان سنگھ کو

ساھتیہ اکادمی ایوارڈ حاصل کرنے پر مبارک پیش کی

جموں// گورنر جناب این این ووہرا نے کشمیری کے نامور ادیب بشیر بھدرواہی اور دھیان سنگھ کو ۲۰۱۵ء کا سالانہ ساہتیہ اکادمی ایوارڈ حاصل کرنے پر مبارک باد پیش کی۔ ساہتیہ اکادمی نئی دہلی نے ۱۷ر دسمبر کو ملک کی مختلف زبانوں میں لکھی گئی بہترین کتابوں کے لئے ایوارڈوں کا اعلان کیا۔ بشیر بھدرواہی کو کشمیری اور دھیان سنگھ کو ڈوگری میں اُن کی لکھی گئی بہترین کتابوں کے لئے یہ انعامات دیئے گئے ہیں۔ بشیر بھدرواہی کو ادبی تنقید ''جمس تہٕ کٔشیر منز کاشُر نعتیہ ادبک توٲریخ'' اور دھیان سنگھ کو اُن کے شعری مجموعے ''پر چھاوے دی لو'' کے لئے انعام دیا گیا ہے۔ دونوں مصنفوں کو الگ الگ خطوں میں گورنر موصوف نے انہیں مستقبل میں ادبی کوششوں کے لئے کامیابی کی تمنا ظاہر کی ہے۔ اپنے علیٰحدہ پیغام میں مفتی محمد سعید جو کہ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے صدر بھی ہیں، کو اُن کی گراں قدر ادبی خدمات کے اعتراف میں اس ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ اپنے پیغام میں اُنہوں نے کہا ہے کہ ادب میں مختلف زبانوں، خطوں اور تمدنوں کو متحد کرنے کی طاقت ہوتی ہے۔ ☆☆☆

پنڈت بھجن سوپوری کو حکومت کی طرف سے

لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ

سرینگر// سرکردہ سنطور نواز اور موسیقار پنڈت بھجن سوپوری کو موسیقی کے شعبے میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے اعتراف میں حکومت جموں و کشمیر کی طرف سے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ ۲۶ر جنوری کو یومِ جمہوریہ پر ریاستی حکومت کی طرف سے جاری کئے گئے اعلان کے مطابق پنڈت بھجن سوپوری کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔ ایوارڈ میں مبلغ ایک لاکھ روپیہ نقد، توصیف نامہ اور شال پر مشتمل ہے جسے شایانِ شان تقریب میں پنڈت بھجن سوپوری کو پیش کیا جائے گا۔ مختلف ثقافتی حلقوں کے ساتھ ساتھ ریاستی کلچرل اکیڈیمی نے پنڈت بھجن سوپوری کو مبارک باد پیش کی ہے۔ ☆

سید شجاعت بخاری، شفیق احمد قریشی اور یوگ راج کو

صحافت کے شعبے میں سٹیٹ ایوارڈ سے نوازا گیا

سرینگر// صحافت کے شعبے میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے اعتراف میں ڈاکٹر سید شجاعت بخاری، دوردرشن سرینگر کے شعبہ خبر کے سربراہ شفیق احمد قریشی اور دوردرشن جموں کے کیمرہ مین یوگ راج رینہ کو سٹیٹ ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ۲۶ر جنوری کو باضابطہ سرکاری حکمنامہ جاری کر دیا گیا۔ سید شجاعت بخاری ڈیلی رائزنگ کشمیر کے ایڈیٹر ہونے کے ساتھ ساتھ کئی مؤقر ملکی اخبارات اور رسائل کے نمائندہ ہیں۔ اس کے علاوہ آپ فی الوقت ادبی مرکز کمراز کے صدر بھی ہیں۔ ☆☆☆

پیپر میشی کے نامور فنکار سید مقبول حسین کو قومی ایوارڈ

سید محمد الطاف بخاری نے مبارک باد پیش کی

سرینگر// سید محمد الطاف بخاری نے پیپر ماشی فن کے سرکردہ اُستاد سید مقبول حسین رضوی کو پیپر ماشی کے فن میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لئے قومی ایوارڈ حاصل کرنے پر مبارک باد پیش کی۔ سید مقبول حسین کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے الطاف بخاری نے پیپر ماشی، ختم بند، پشمینہ شال، تانبے، لکڑی اور دیگر فنون کے ساتھ جُڑے دستکاروں کو اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ سید مقبول حسین نے ۲۰۱۵ء کا قومی ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ یہ ایوارڈ انہیں نئی دہلی میں منعقدہ ایک پُر وقار تقریب میں صدرِ جمہوریہ کے ہاتھوں دیا گیا۔ مقبول حسین کو یہ ایوارڈ ایک گلدان بنانے کے لئے دیا گیا جس کو تیار کرنے کے لئے انہیں ۶ر ماہ سے زیادہ کا وقت لگا۔ اس گلدان پر مغل بادشاہوں کی شبیہیں بنائی گئیں ہیں۔ مقبول حسین کو اس شعبے میں چار دہائیوں کا تجربہ حاصل ہے اور اُنہوں نے اس سے قبل ۲۰۱۳ء میں بھی اس فن کے اعتراف میں سٹیٹ ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ ☆☆

ڈاکٹر مشتاق احمد وانی 'گلوبل اچیور ایوارڈ'' سے سرفراز

ممبئ میں خصوصی تقریب، زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی شرکت

ممبئ// جموں و کشمیر کے معروف کہانی کار، محقق، نقاد اور تانیثی ادب کے ماہر ڈاکٹر مشتاق احمد وانی کو ممبئ میں ۱۲ر جنوری ۲۰۱۶ء کو ان کی بہترین ادبی خدمات کے اعتراف میں گولب اچیوار ایوارڈ سے نوازا گیا۔ انہیں یہ اعزاز ایک عالمی سطح کی تنظیم منشیہ بل وکاس لوک سیوا اکادمی (ایم وی ایل اے) کی جانب سے دیا گیا ہے۔ اعزاز کی تقریب کلچرل سینٹر آڈیٹوریم دادر ویسٹ ممبئ میں منعقد کی گئی تھی۔ جہاں ڈاکٹر مشتاق احمد وانی کو مہمانِ خصوصی چترا سلونخے سینئر ایڈوکیٹ ممبئ ہائی کورٹ اور صدر تنظیم ایک وی ایل اے مہاراشٹر کرشنا جی جگادلے کے ہاتھوں ایک ٹرافی، میڈل اور توصیفی سند پیش کی گئی۔ ایوارڈ دینے سے پہلے ناظم تقریب نے ڈاکٹر مشتاق احمد وانی کی مطبوعہ تصانیف ہزاروں غم (افسانے) تقسیم کے بعد اردو ناول میں تہذیبی بحران (تحقیق وتنقید) اردو ادب میں تانیثیت (تحقیق وتنقید) شعور بصیرت (تحقیق وتنقید) آئینہ در آئینہ (تحقیق و تنقید) میٹھا زہر (افسانے) اعتبار و معیار (تحقیق و تنقید) اندر اندر کی باتیں (افسانے) اور غیر مطبوعہ تصانیف افہام وتفہیم زبان و ادب (تحقیق وتنقید) خارستان کا مسافر (خودنوشت سوانح عمری) تناظرات و تفکرات (تحقیق و تنقید) کیا حال ہے جاناں (افسانے) کا خصوصی طور پر ذکر کیا گیا۔ علاوہ ازیں ڈاکٹر مشتاق احمد وانی نے انسانی اقدار کی شکست کے موضوع پر لیکچر دیا۔ اس اعزازی تقریب میں مختلف زبانوں کے ادباء، شعرا اور ممبئ جیسی فلم نگری کے علاوہ حیدر آباد، لکھنؤ، تامل ناڈو اور کلکتہ کے کئی دانشور اور فنون لطیفہ سے دلچسپی رکھنے والوں نے شرکت کی۔ ☆☆

ثقافت کے شعبے میں پدم ایوارڈس کا اعلان

جموں و کشمیر سے جواہر لال کول کو پدم شری دیا گیا

نئی// مرکزی حکومت کی طرف سے یومِ جمہوریہ پر پدم شری ایوارڈس کا اعلان کیا گیا۔ ثقافت، تعلیم اور ادب کے شعبے میں یامنی کرشنا مورتی کو کلاسیکل ڈانس کے زمرے میں، رجنی کانت کو سنیما، گرجا دیوی کو کلاسیکل موسیقی اور راموجی راؤ کو تعلیم کے شعبے میں پدم وبھوشن سے سرفراز کیا گیا۔ پدم بھوشن کے زُمرے میں انوپم کھیر کو سنیما میں، اُدت نرائن کو پلے بیک میں، رام سوتر کو سنگتراشی میں، کنہیا لال کو تھیٹر میں، بربجندر سنگھ ہمدرد کو ادب میں اس اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ پدم شری کے زمرے میں جموں و کشمیر سے جواہر لال کول کو تعلیم، کلاسیکی ڈانس میں تُلسی داس، کلاسیکی ووکل میں سُوما گھوش لوک گائیکی میں بکھدن گاڑوی، سنیما میں اجے دیوگن اور پرینکا چوپڑا کو یہ اعزاز پیش کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف شعبوں میں سو سے زائد افراد کو پدم شری ایوارڈس کے مختلف زمروں میں اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ ☆☆

پروفیسر فدا محمد خان حسنین کے اعزاز میں تقریب

''نامور'' سیریز کے تحت کلچرل اکیڈیمی اور ریڈیو کشمیر کا پروگرام

سرینگر// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز اور ریڈیو کشمیر، سرینگر کی طرف سے شروع کی گئی ''نامور'' سیریز کے تحت نامور محقق، تاریخ دان، مصنف اور مترجم پروفیسر فدا محمد حسنین کے اعزاز میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ یہ تقریب ۴ر فروری کو اکیڈیمی کے سمینار ہال میں منعقد ہوئی جس میں پروفیسر حسنین کی حیات اور کارناموں پر مبسوط مقالہ پیش کیا گیا، سوالات وجوابات کی نشست ہوئی اور اُن کی اعزاز پوشی کی گئی۔ تقریب میں پروفیسر فدا محمد خان حسنین نے ریاست کی تاریخ کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی اور تقریب کے انعقاد کے لئے اکیڈیمی اور ریڈیو کشمیر کا شکریہ ادا کیا۔ اس سے قبل استقبالیہ خطبہ پیش کرتے ہوئے اکیڈیمی کے ڈپٹی سیکریٹری سید شکیل الرحمان نے پروفیسر فدا محمد خان حسنین کے کارناموں پر روشنی ڈالتے ہوئے تقریب کے انعقاد کے مقاصد بیان کئے۔ تقریب میں پروفیسر فاروق فایض نے فدا محمد حسنین پر مبسوط مقالہ پیش کیا۔ ریڈیو کشمیر سرینگر کے پروگرام ہیڈ سید ہمایوں قیصر نے تواریخ کے شعبے میں پروفیسر حسنین کے کارنامے اُجاگر کئے۔ تقریب میں معروف ادیبوں، تاریخ دانوں، دانشوروں اور اکیڈیمی سٹاف نے شرکت کی، تقریب کی نظامت کے فرائض رشید نظامی نے انجام دیئے۔

یومِ غلام علی مجبور پر ٹیگور ہال میں لوک پرفارمنس

ثقافت کے مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کو خلعتِ مجبور سے نوازا گیا

سرینگر// ریاست میں لوک تھیٹر کو فروغ دینے کے مقصد سے نیشنل بھانڈ تھیٹر کی طرف سے ۳۰ر جنوری کو ٹیگور ہال میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں سرکردہ لوک تھیٹر فنکار مرحوم غلام علی مجبور کے تحریر کردہ فوک پلے ''کاہن گاوَ یاد تھاوٗ'' کو سٹیج کیا گیا۔ تقریب کے انعقاد میں وزارتِ ثقافت حکومتِ ہند اور شیخ العالم کیلی گرافی اینڈ کلچرل آرگنائزیشن کا اشتراک شامل تھا۔ تقریب کے ایوانِ صدارت میں اعجاز احمد ککرو اور ایس ایس پی بڈگام فیاض احمد لون شامل تھے۔ تقریب میں فنکاروں، قلمکاروں اور تھیٹر کے شیدائیوں کی بھاری تعداد موجود تھی۔ سرکردہ لوک فنکار اور قلمکار غلام علی کو معنون اس تقریب میں اُن کے کارناموں پر روشنی ڈالی گئی۔ تقریب کا آغاز سُرنائی وادن اور کورس سے ہُوا جس کو محمد مقبول بٹ، معراج الدین بھگت، غلام احمد بھگت، فیاض احمد بھگت، عبدالحمید بھگت اور محمد ہاشم بھگت نے پیش کیا۔ اس کے بعد فوک پہلے پیش کیا گیا جس کے اداکاروں میں مشتاق احمد بٹ، غلام قادر بٹ، مدثر احمد بھگت، مظفر احمد بٹ، نذیر احمد راتھر، ریاض احمد بھگت، جان محمد بھگت، نذیر احمد بھگت، موسیقاروں میں غلام احمد بٹ، منظور الحق، فیاض احمد بھگت، یونس مجید، ارشد مجید، طاہر احمد، مقصود حسین بھگت، بلال احمد بھگت اور طاری احمد شامل ہیں۔ تقریب کا انعقاد محی الدین عاجز اور منظور الحق نے کیا تھا۔ تقریب میں ثقافت کے مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کو خلعتِ غلام علی مجبور پیش کئے گئے جن میں صوفیانہ موسیقی کے اُستاد محمد اسماعیل بٹ، پروفیسر فاروق فیاض، مشتاق علی احمد خان، اعجاز احمد ککرو، مشتاق احمد تانترے، سید قیصر قلندر، معراج الدین، طلحہ جہانگیر، ڈاکٹر رفیق مسعودی، محمد اشرف ٹاک، ڈاکٹر شبنم رفیق، ارشد مشتاق وغیرہ شامل ہیں۔ ☆☆☆

معروف پنجابی اور ہندی ادیب سردار دیدار سنگھ کی اعزاز پوشی

اکیڈیمی اور ریڈیو کشمیر جموں کی مشترکہ تقریب

جموں// نامور ادیبوں، قلمکاروں اور فنکاروں کی عزت افزائی کے لئے اکیڈیمی کی طرف سے شروع کئے گئے پروگراموں کی سیریز ''جھروکہ'' کے تحت اکیڈیمی نے سرکردہ پنجابی اور ہندی قلمکار سردار دیدار سنگھ کے ساتھ ایک محفل کا اہتمام کیا۔ یہ تقریب ۴ر جنوری کو اکیڈیمی کے، کے ایل سہگل ہال میں منعقد ہوئی جس کی صدارت معروف پنجابی قلمکار اور فکشن نگار خالد حسین نے کی جبکہ ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر جموں آر۔ کے۔ سمبھیال اور ڈاکٹر اروندر سنگھ امن بھی ایوانِ صدارت موجود تھے۔ اپنی صدارتی تقریر میں تقریب کے صاحب صدر خالد حسین نے سردار دیدار کے کنٹری بیوشن پر روشنی ڈالی اور انہیں پنجابی اور ہندی کا ایک صاحب طرز ادیب قرار دیا۔ اُنہوں نے تقریب کے انعقاد پر اکیڈیمی اور ریڈیو کشمیر جموں کو مبارک باد پیش کی۔ اس سے قبل اپنی استقبالیہ تقریر میں ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر وی۔ کے۔ سمبھیال نے جھروکہ سیریز کو کامیاب بنانے کے لئے جموں کے قلمکاروں، شاعروں، ادیبوں اور فنکار برادری کو مبارک باد پیش کی۔ تقریب میں ڈاکٹر بلجیت سنگھ رینہ نے سردار دیدار سنگھ پر ایک مبسوط مقالہ پیش کیا۔ اکیڈیمی کے پنجابی کے ایڈیٹر پوپندر سنگھ پارس نے سردار دیدار سنگھ کا توصیف نامہ پڑھا۔ سردار دیدار سنگھ نے تقریب میں اپنے ادبی سفر کے بارے میں تجربات پر روشنی ڈالی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض تنیش اورہ نے انجام دیئے جبکہ ایڈیشنل سیکریٹری کلچرل اکیڈیمی ڈاکٹر اروندر سنگھ امن نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ تقریب میں دیگر شخصیات کے ساتھ ساتھ پروفیسر ریتا جتندر، اجیت سنگھ مستانہ، گرچرن سنگھ، اینچ ایس گل، اپیک سنگھ، دیپک آرسی، ہربھجن سنگھ ساگر، ہر دیپ سنگھ دیپ، وجے سیٹھ، نرمل ونود، انیتا مہتہ، نریندر سنگھ، سنیل شرما اور سردار جنگ سنگھ ورمن شامل تھے۔ ☆☆